سبط مصطفی پر یزیر کیسي ظلم راني هے
بندھ ان پہ کربل میں تین دن سے پاني هے

ام سلمة نے یوں اپنے خواب میں دیکھا
کہ نبي کا خوں آلود چهرہ اور پیشاني هے

لے کر عرض بچوں کي پیش مصطفی پهنچے
تم دعاء مت کرنا حکم آسماني هے

شان رب نے دکھلائي تب حسین مولی کي
سات دے دئیے فرزند فیض خانداني هے

مثل صقراء آئے هے دوڑتے هووے سرور
گود میں وہ پیڑي کي هائے نوجواني هے

تیر کھا کے بچے نے دے دیا هے اك پیغام
بڑھ کر سب زبانو سے اسکي بے زباني هے

وقت عصر عاشوراء جب امام تنها هے
کائنات میں لرزہ ختم زندگاني هے

سینے پر چڑھا ملعون پھیرا حلق پہ خنجر
بوسہ گاہ احمد کي کچھ قدر نہ جاني هے

جو حسین نے طف میں اٰخري کیا سجدة
چهرهء محمد میں سجدے کي نشاني هے

اشکوں سے هواهے تر اٰقا مولی کا رومال
اور حسین پر هردم شه کي نوحة خواني هے

فاطمي یه داعي هے عاشق حسیني هے
طول کر بقاء یارب سیف دیں کا جاني هے

ذاکرین هے هم سب شاکرین هے تیرے
ذکر کي رزا دي هے تیري مهرباني هے